کتاب التوحید میں ضعیف احادیث کی حیثیت

سیخ محمد امان الجامی رحمہ اللہ المتوفی □ن 1416ھ

(□ابق رئیس سعبۂ عقیدہ، درا□ات عالیہ، جامعہ ا□لامیہ، مدینہ نبویہ)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: سرح کتاب التوحید ش23-

پیسکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب شیخ محمد امان الجامی رحمہ اللہ سے کتاب التوحید، (اس کی شرح) فتح المجید اور تیسیر العزیز الحمید میں پائی جانے والی ضعیف احادیث کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

دراصل استدلال دو اقسام کا ہوتا ہے:

ایک استدلال بطور تاسیس (اصل بنیاد) کے ہوتا ہے اور ایک استدلال بطور تائید کے لیے ہوتا (یعنی جو چیز اصلاً ثابت ہے اس کی اضافی تائید کے لیے)۔

لہذا اس کتاب میں جتنی بھی ضعیف احادیث ہیں وہ تائیدی طور پر ہیں ناکہ اساسی طور پر۔

جس کی دلیل یہ ہے کہ مؤلف نے ہر ترجمے (باب کے عنوان) کو کسی آیت سے شروع کیا ہے یا صحیح احادیث سے، پھر اس کے بعد کبھی کبھار کوئی ضعیف حدیث یا اثر لے آتے ہیں۔ تو جاننا چاہیے کہ شیخ وہ پہلے شخص نہیں کہ جنہوں نے ایسا کیا ہو بلکہ علماء اہل سنت اس قسم کے معاملے میں تساہل کرلیتے ہیں یعنی تائید کے بارے میں۔ جو تائیدی دلائل ہوتے ہیں اس میں صحت کی شرط نہیں لگاتے۔ کیونکہ اس کا معنی تو صحیح ہوتا ہے ان دلائل کی بنیاد پر جو اس سے پہلے تاسیسی طور پر کتاب وسنت سے بیان ہوچکے ہوتے ہیں۔

پس جب تک آپ کے پاس باب کی حدیث یا باب میں جو آیت یا صحیح حدیث موجود ہے جسے ہم حدیث الباب کہتے ہیں وہ صحیح ہے، تو پھر اس کے بعد کسی ضعیف حدیث یا ضعیف اثر کا آجانا کہ جو اس سے پہلے ذکر کردہ آیات و صحیح احادیث کی تائید کرتے ہوں، اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

اور ایسا تو اہل سنت والجماعت کی تالیفات میں بہت زیادہ عام و منتشر ہے۔

جو بات جائز نہیں ہے وہ یہ ہے کہ کسی عقیدے یا حکم کو ثابت کرنے کے لیے ضعیف حدیث پر اعتماد کیا جائے۔ یہ جائز نہیں ہے۔
تو ہمیں چاہیے اس بات کو (اور اس فرق کو) اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں
info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔
یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔